



ص

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ص قسم ہے قرآن کی جو نصیحت سے پر ہے۔

ص وَالْقُرْآنِ ذِي الذِّكْرِ ط

بلکہ وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا وہ غرور اور مخالفت میں ہیں۔

بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي عِزَّةٍ وَشِقَاقٍ ۝۲

کتنی ہی ہلاک کر چکے ہیں ہم ان سے پہلی امتیں تو وہ (عذاب کے وقت) فریاد کرنے لگے اور نہ تھا وہ وقت چھٹکارے کا۔

كَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ قَرْنٍ فَنَادَوا وَّلَاتٍ حِينَ مَنَاصٍ ۝۳

اور انہوں نے تعجب کیا کہ آیا انکے پاس ایک ڈرانے والا ان ہی میں سے۔ اور کہنے لگے کافر کہ یہ تو جادوگر ہے بہت جھوٹا۔

وَعَجِبُوا أَنْ جَاءَهُمْ مُنْذِرٌ مِنْهُمْ ۖ وَقَالَ الْكٰفِرُونَ هٰذَا سِحْرٌ كَذٰبٌ ۝۴

کیا بنا لیا ہے اس نے اتنے معبودوں کا (بدل) معبود ایک ہی۔ یقیناً یہ بات عجیب ہے۔

أَجْعَلِ الْاٰلِهَةَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ عَجَابٌ ۝۵

اور چل دیئے جو سردار تھے ان میں سے کہ چلو
اور جمے رہو اپنے معبودوں پر۔ بیشک یہ ایسی
بات ہے جس میں کوئی غرض ہے۔

وَ انْطَلَقَ الْمَلَأُ مِنْهُمْ أَنِ امْشُوا
وَاصْبِرُوا عَلَىٰ اهْتِكُمْ إِنَّ هَذَا
لَشَيْءٌ يُرَادُ^ط

نہیں سنی ہم نے یہ بات کسی دوسرے دین
میں۔ نہیں ہے یہ مگر من گھڑت بات۔

مَا سَمِعْنَا بِهَذَا فِي الْمِلَّةِ الْآخِرَةِ^ط
إِنَّ هَذَا إِلَّا اخْتِلَاقٌ^ط

کیا نازل کیا گیا ہے اسی پر یہ ذکر ہم سب میں
سے۔ بلکہ وہ شک میں ہیں میری نصیحت کی
طرف سے۔ بلکہ ابھی نہیں چکھا انہوں نے
میرا عذاب۔

أَنْزَلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ مِنْ بَيْنِنَا بَلْ
هُمْ فِي شَكٍّ مِّنْ ذِكْرِي بَل لَّعَنَّا
يَذُوقُوا عَذَابِ^ط

کیا انکے پاس خزانے ہیں رحمت کے تمہارے
رب کی جو غالب ہے سب کچھ عطا کرنے والا
ہے۔

أَمْ عِنْدَهُمْ خَزَائِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ
الْعَزِيزِ الْوَهَّابِ^ط

یا ان کے لئے ہے حکومت آسمانوں اور زمین
کی اور جو کچھ ہے ان کے درمیان۔ تو چاہیے کہ
چڑھ جائیں (آسمانوں پر) رسیاں تان کر۔

أَمْ لَهُمْ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
وَمَا بَيْنَهُمَا^ط فَلْيَبْتَئِقُوا فِي
الْأَسْبَابِ^ط

یہ بھی ایک لشکر ہے جو ہے یہاں شکست
خوردہ اور گروہوں میں سے۔

جُنْدٌ مَّا هُنَالِكَ مَهْزُومٌ مِّنَ
الْأَحْزَابِ ﴿١١﴾

جھٹلا چکے ہیں ان سے پہلے قوم نوح کی اور عاد
اور فرعون میٹوں والا۔

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَ عَادٌ
وَ فِرْعَوْنُ ذُو الْأَوْتَارِ ﴿١٢﴾

اور ثمود اور قوم لوط کی اور رہنے والے ایک
کے۔ یہی وہ گروہ ہیں۔

وَ ثَمُودُ وَ قَوْمُ لُوطٍ وَ أَصْحَابُ
لَيْكَةِ أُولَئِكَ الْأَحْزَابِ ﴿١٣﴾

نہیں یہ تھے سب مگر انہوں نے جھٹلایا
رسولوں کو تو آواقع ہوا میرا عذاب۔

إِنْ كُلُّ إِلَّا كَذَّبَ الرَّسُلَ فَحَقَّ
عِقَابِ ﴿١٤﴾

اور نہیں انتظار کرتے ہیں یہ لوگ مگر ایک
چنگھاڑ کی نہ ہوگا جس میں کوئی وقفہ۔

وَ مَا يَنْظُرُ هَؤُلَاءِ إِلَّا صَيْحَةً
وَاحِدَةً مَّا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ ﴿١٥﴾

اور کہا انہوں نے ہمارے رب جلد ہی دے ہمکو
ہمارا حصہ حساب کے دن سے پہلے۔

وَ قَالُوا رَبَّنَا عَجِّلْ لَنَا قِطْنَا قَبْلَ
يَوْمِ الْحِسَابِ ﴿١٦﴾

صبر کر اس پر جو کچھ یہ کہتے ہیں اور یاد کر ہمارے
بندے داؤد کو جو صاحب قوت تھا بیشک وہ
کثرت سے رجوع کرنے والا تھا۔

إِصْبِرْ عَلَى مَا يَقُولُونَ وَ اذْكُرْ
عَبْدَنَا دَاوُدَ ذَا الْأَيْدِ إِنَّهُ
أَوَّابٌ ﴿١٧﴾

بیشک ہم نے مسخر کر دیا تھا پہاڑوں کو اس
کے ساتھ وہ تسبیح کرتے تھے شام اور صبح۔

إِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهُ يُسَبِّحُنَ
بِالْعَشِيِّ وَالْإِشْرَاقِ ﴿١٨﴾

اور پرندے کہ جمع رہتے تھے۔ ہر ایک اس کی
طرف رجوع رہتا تھا۔

وَالطَّيْرِ لِحُشُورَةٍ كُلٌّ لَّهُ أَوَّابٌ ﴿١٩﴾

اور مستحکم کی تھی ہم نے اسکی حکومت اور عطا
کی ہم نے اسکو حکمت اور فیصلہ کن خطابت۔

وَشَدَدْنَا مُلْكَهُ وَآتَيْنَاهُ الْحِكْمَةَ
وَفَصَّلَ الْخِطَابِ ﴿٢٠﴾

اور کیا پہنچی ہے تمہیں خبر ان جھگڑنے والوں
کی جب وہ دیوار چھاند کر آئے محراب میں۔

وَهَلْ أَتَاكَ نَبُؤُا الْخُصْمِ إِذْ
تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابِ ﴿٢١﴾

جب وہ پہنچے داؤد کے پاس تو وہ گھبرا یا ان
سے۔ انہوں نے کہا کہ خوف نہ کر ہم دو فریق
ہیں کہ زیادتی کی ہے ہم میں سے ایک نے
دوسرے پر تو فیصلہ کر ہمارے درمیان انصاف
سے اور نہ کر بے انصافی اور رہنمائی کر ہماری
سیدھے راستے کی طرف۔

إِذْ دَخَلُوا عَلَى دَاوُدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ
قَالُوا لَا تَخَفْ خَصْمِنا بَعْضُنَا
عَلَى بَعْضٍ فَا حْكُمْ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ
وَلَا تَشْطِطْ وَاهْدِنَا إِلَى سَوَاءِ
الصِّرَاطِ ﴿٢٢﴾

بات یہ ہے کہ یہ میرا بھائی ہے اسکے پاس
میں ننانوے ذنبیاں اور میرے پاس ایک ذنبی
ہے پس اس نے کہا کہ یہ میرے حوالے

إِنَّ هَذَا أَخِي لَهُ تِسْعٌ وَتِسْعُونَ
نَعْجَةً وَ لِي نَعْجَةٌ وَاحِدَةٌ فَقَالَ

أَكْفَلْنِيهَا وَعَزَّنِي فِي الْخِطَابِ ﴿٢٣﴾

کردے اور حاوی ہو رہا ہے مجھ پر باتوں میں۔

قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعَجْتِكَ
إِلَىٰ نِعَاجِهِ ۚ وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ
الْخُلَطَاءِ لِيَبْغِيَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ
إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
الصَّالِحَاتِ ۚ وَ قَلِيلٌ مَّا هُمْ ۚ وَ ظَنَّ
دَاوُدُ أَنَّمَا فَتَنَّهٗ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهُ
وَ خَرَّ رَاكِعًا ۚ وَ أَنَابَ ﴿٢٤﴾ سجده

(داؤد نے) کہا بیشک اس نے ظلم کیا تجھ پر
مطالبہ کر کے تیری ذبی کا اپنی ذبیوں میں
(ملانے کا)۔ اور بیشک اکثر شرکاء زیادتی
کرتے ہیں ایک دوسرے پر۔ مگر وہ جو ایمان لائے
اور کرتے رہے نیک اعمال اور کم ہیں ایسے
لوگ۔ اور خیال کیا داؤد نے کہ دراصل آزمایا
ہے ہم نے اس کو تو مغفرت مانگی اسے اپنے
رب سے اور گر پڑا جھک کر اور رجوع کیا۔ سجده

فَغَفَرْنَا لَهُ ذَٰلِكَ ۚ وَإِنَّ لَهُ عِندَنَا
لَزُفَىٰ وَ حُسْنَ مَّآبٍ ﴿٢٥﴾

تو بخش دی ہم نے اس کی یہ (خطا)۔ اور
بیشک اسکے لئے ہمارے پاس قرب ہے اور
عمدہ مقام ہے۔

يَا دَاوُدُ إِنَّا جَعَلْنَاكَ خَلِيفَةً فِي
الْأَرْضِ فَاحْكُم بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ
وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوَىٰ فَيُضِلَّكَ عَنْ
سَبِيلِ اللَّهِ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَظْلُمُونَ

اے داؤد بیشک ہم نے بنایا ہے تجھ کو خلیفہ
زمین میں تو فیصلے کیا کر لوگوں کے درمیان
انصاف کے ساتھ اور نہ پیروی کرنا خواہش کی کہ
وہ بھٹکا دے گی تجھے اللہ کے راستے سے۔
یقیناً جو لوگ بھٹک جاتے ہیں اللہ کے راستے

سے انکے لئے ہے سخت عذاب اسلئے کہ بھلا
دیا تھا انہوں نے حساب کے دن کو۔

عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ
بِمَا نَسُوا يَوْمَ الْحِسَابِ ﴿٢٦﴾

اور نہیں پیدا کیا ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو
کچھ ان کے درمیان ہے بے مقصد۔ یہ گمان
ہے ان کا جنہوں نے کفر کیا۔ سو بربادی
ہے ان کے لئے جنہوں نے کفر کیا آگ میں۔

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ وَمَا
بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ۚ ذَٰلِكَ ظَنُّ الَّذِينَ
كَفَرُوا فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنَ
النَّارِ ﴿٢٧﴾

کیا کریں گے ہم انکو جو ایمان لائے اور کرتے
رہے نیک اعمال انکی طرح جو فساد کرتے ہیں
زمین میں۔ کیا کریں گے ہم متقیوں کو فاجروں
کی طرح۔

أَمْ نَجْعَلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
الصَّالِحَاتِ كَالْمُفْسِدِينَ فِي الْأَرْضِ
أَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِينَ كَالْفَجَّارِ ﴿٢٨﴾

یہ کتاب جو ہم نے نازل کی ہے تمہاری طرف
بابرکت ہے تاکہ وہ غور و فکر کریں اسکی آیتوں
میں اور تاکہ نصیحت حاصل کریں اہل عقل۔

كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ إِلَيْكَ مُبَارَكٌ
لِيَتَذَكَّرَ أُولُو
الْأَلْبَابِ ﴿٢٩﴾

اور عطا کیا ہم نے داؤد کو سلیمان۔ بہت خوب
بندہ۔ یقیناً وہ رجوع کرنے والا تھا۔

وَوَهَبْنَا لِدَاوُدَ سُلَيْمَانَ نِعْمَ
الْعَبْدُ إِنَّهُ أَوَّابٌ ﴿٣٠﴾

جب پیش کئے گئے اس کے سامنے شام کے
وقت گھوڑے خوب سدھے ہوئے۔

إِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصَّفِيْنَتُ
الْجَيَادُ ﴿١٦﴾

تو کہا اس نے بیشک میں نے اختیار کی محبت
مال کی یاد سے (غافل ہو کر) اپنے رب کی۔
حتیٰ کہ (آفتاب) چھپ گیا پردے میں۔

فَقَالَ إِنِّي أَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ
عَنْ ذِكْرِ رَبِّي حَتَّى تَوَارَتْ
بِالْحِجَابِ وَقَفَّةً ﴿١٧﴾

واپس لاؤ انکو میرے پاس۔ پھر لگا وہ ہاتھ
پھیرنے انکی پنڈلیوں پر اور گردنوں پر۔

رُدُّوْهَا عَلَيَّ فَطَفِقَ مَسْحًا
بِالسُّوقِ وَالْأَعْنَاقِ ﴿١٨﴾

اور یقیناً ہم نے آزمائش کی سلیمان کی اور ڈال دیا
اسکے تخت پر ایک دھڑ پھر وہ رجوع ہوا۔

وَ لَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمَانَ وَ أَلْقَيْنَا عَلَيَّ
كُرْسِيَّهٖ جَسَدًا ثُمَّ أَنَابَ ﴿١٩﴾

اس نے کہا اے میرے رب معاف فرما مجھے
اور عطا فرما مجھ کو ایسی بادشاہی کہ نہ ہو شایاں
کسی کو میرے بعد۔ بیشک تو سب کچھ عطا
فرمانے والا ہے۔

قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَ هَبْ لِي
مُلْكًا لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ مِّنْ بَعْدِي
إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿٢٠﴾

پھر زیر فرمان کر دیا ہم نے اسکے ہوا کو کہ چلتی
اسکے حکم سے نرمی سے جہاں وہ چاہتا۔

فَسَخَرْنَا لَهُ الرِّيحَ تَجْرِي بِأَمْرِهِ
رُحَاءً حَيْثُ أَصَابَ ﴿٢١﴾

اور سرکش جنوں کو یہ سب عمارتیں بنانے
والے اور غوطہ مارنے والے تھے۔

وَالشَّيْطَانِ كُلِّ بَنَاءٍ وَغَوَاصٍ ۝
۳۷

اور کچھ دوسروں کو جکڑے ہوئے زنجیروں میں۔

وَآخَرِينَ مُقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ ۝
۳۸

یہ ہماری عطا ہے تو احسان کرو یا رکھ چھوڑو
بغیر کسی حساب کے۔

هَذَا عَطَاؤُنَا فَامْنُنْ أَوْ أَمْسِكْ
بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝
۳۹

اور بیشک اس کے لئے ہمارے پاس قرب اور
عمدہ ٹھکانہ ہے۔

وَإِنَّ لَهُ عِنْدَنَا لَزُلْفَىٰ وَحُسْنَ
مَآبٍ ۝
۴۰

اور یاد کرو ہمارے بندے ایوب کو جب اس
نے پکارا اپنے رب کو۔ یقیناً مجھے دے رکھی
ہے شیطان نے تکلیف اور عذاب۔

وَإِذْ كُرَّ عِبْدَنَا أَيُّوبَ إِذْ نَادَىٰ
رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِيَ الشَّيْطَانُ بِنُصْبٍ
وَعَذَابٍ ۝
۴۱

(ہم نے کہا) کہ مارو (زمین پر) اپنا پیر۔ یہ
ہے غسل کے لئے ٹھنڈا (پانی) اور پینے کو۔

أُرْكُضْ بِرِجْلِكَ هَذَا مُغْتَسَلٌ
بَارِدٌ وَشَرَابٌ ۝
۴۲

اور عطا کئے ہم نے اسکو اسکے اہل و عیال اور
اتنے ہی اور انکے ساتھ۔ ایک رحمت ہماری
طرف سے اور نصیحت عقل والوں کے لئے۔

وَ هَبْنَا لَهُ أَهْلَهُ وَمِثْلَهُم مَّعَهُمْ
رَحْمَةً مِنَّا وَذِكْرَىٰ لِأُولِي
الْأَبَابِ ۝
۴۳

اور (ہم نے کہا) پکڑو اپنے ہاتھ میں تنکوں کا گھٹا
 پھر مارو اس سے اور نہ توڑو قسم۔ بیشک ہم
 نے پایا اسے صبر کرنیوالا۔ بہت خوب بندہ۔
 بیشک وہ بہت رجوع کرنے والا تھا۔

وَ خُذْ بِيَدِكَ ضِغْتًا فَاصْرِبْ بِهِ
 وَلَا تَحْنُتْ إِنَّا وَجَدْنَاهُ صَابِرًا نِعْمَ
 الْعَبْدُ إِنَّهُ أَوَّابٌ ﴿٤٤﴾

اور ذکر کرو ہمارے بندوں ابراہیم اور اسحق اور
 یعقوب کا جو قوت والے اور صاحب نظر تھے۔

وَ اذْكُرْ عَبْدَنَا اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَاِيعْقٰوْبَ اُولٰٓئِیْہِیْ وَاَلْبَصٰرِ ﴿٤٥﴾

بیشک ہم نے ممتاز کیا تھا انکو ایک خاص
 صفت سے جو یاد ہے (آخرت کے) گھر کی۔

اِنَّا اَخْلَصْنٰہُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرٰی
 الدَّارِ ﴿٤٦﴾

اور یقیناً وہ ہمارے نزدیک ان میں سے تھے جو
 منتخب خوبی والے ہیں۔

وَ اِہْمُ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفٰیْنَ
 الْاٰخِیَارِ ﴿٤٧﴾

اور ذکر کرو اسماعیل اور الیسع اور ذوالکفل کا۔
 اور یہ سب خوبیوں والوں میں سے تھے۔

وَ اذْكُرْ اِسْمٰعِیْلَ وَاَلِیْسَعَ وَاذْكُرْ
 ذَا الْکِفْلِ وَاكُلُّ مِّنَ الْاٰخِیَارِ ﴿٤٨﴾

یہ نصیحت ہے۔ اور بیشک پرہیزگاروں کے
 لئے تو عمدہ ٹھکانہ ہے۔

ہٰذَا ذِكْرٌ وَاِنَّ لِلْمُتَّقِیْنَ لِحُسْنَ
 مٰآبٍ ﴿٤٩﴾

جنتیں ہمیشہ رہنے والی کھلے ہوں گے انکے

جَنَّتِ عِدْنٍ مُّفْتَحَةً لَّهُمْ

الْأَبْوَابُ^ج

لئے جنکے دروازے۔

مُتَكِبِينَ فِيهَا يَدْعُونَ فِيهَا
بِفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ وَ شَرَابٍ^ج

تیجے لگانے بیٹھے ہوں گے جن میں طلب
کرتے رہیں گے وہاں پر لذیذ پھل کثرت سے
اور مشروبات۔

وَ عِنْدَهُمْ قَصِرَاتُ الطَّرْفِ
أَثْرَابُ^ج

اور انکے پاس ہوں گی نیچی رکھنے والی نگاہوں کو
ہم عمر عورتیں۔

هَذَا مَا تُوْعَدُونَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ^ج

یہ ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا حساب
کے دن کے لئے۔

إِنَّ هَذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهُ مِنْ نَفَادٍ^ط

یقیناً یہ ہمارا رزق ہے نہیں جسکو کوئی اغتنام۔

هَذَا وَإِنَّ لِلطَّغِيْنَ لَشَرَّ مَا بٍ^ط

یہ۔ اور یقیناً سرکشوں کے لئے ہے برا ٹھکانہ۔

جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا فَبِئْسَ الْمِهَادُ^ج

دوزخ۔ داخل ہوں گے وہ جس میں۔ پس بری
ہے وہ قیام گاہ۔

هَذَا فَلْيَذُوقُوهُ حَمِيمٌ وَغَسَّاقٌ^ط

یہ ہے پس چکھو اسے کھولتا ہوا پانی اور پیپ۔

وَ آخِرُ مِنْ شَكْلِهِ أَزْوَاجٌ^ط

اور اس کے علاوہ اس کی شکل کی اور قسمیں۔

یہ ایک جماعت ہے داخل ہو رہی ہے
تمہارے ساتھ۔ نہیں خوش آمدید انکے لئے۔
یقیناً یہ داخل ہونیوالے ہیں دوزخ میں۔

هَذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ لَا مَرْحَبًا
بِهِمْ إِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ ﴿٥١﴾

کہیں گے بلکہ تم ہی۔ نہیں خوش آمدید
تمہارے لئے۔ تم ہی تو لائے ہو یہ ہمارے
سامنے۔ سو برا ہے یہ ٹھکانہ۔

قَالُوا بَلْ أَنْتُمْ لَأَمْحَبُّونَا
أَنْتُمْ قَدْ مَتَّمُّوهُ لَنَا فَبِئْسَ
الْقَرَارِ ﴿٥٢﴾

وہ کہیں گے ہمارے رب جو سامنے لایا ہے
ہمارے لئے یہ تو بڑھا دے اس پر عذاب دگنا
دوزخ میں۔

قَالُوا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هَذَا فَزِدْهُ
عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ ﴿٥٣﴾

اور وہ کہیں گے۔ کیا ہوا ہمیں کہ نہیں دیکھتے
ہم ان لوگوں کو جنکو ہم شمار کرتے تھے برے
لوگوں میں۔

وَقَالُوا مَا لَنَا لَا نَرَى رِجَالًا كُنَّا
نَعُدُّهُمْ مِّنَ الْأَشْرَارِ ﴿٥٤﴾

کیا بنا رکھا تھا ہم نے ان کا ہنسی مذاق یا پھر گئی
میں انکی طرف سے آنکھیں۔

أَتَّخَذْتَهُمْ سَخِرِيًّا أَمْ زَاغَتْ عَنْهُمْ
الْأَبْصَارُ ﴿٥٥﴾

بیشک یہ برحق ہے جھگڑنا اہل دوزخ کا۔

إِنَّ ذَلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ أَهْلِ النَّارِ ﴿٥٦﴾

کہدو کہ بس میں تو ڈرانے والا ہوں۔ اور نہیں کو
نی معبود سوائے اللہ کے جو واحد غالب ہے۔

قُلْ إِنَّمَا أَنَا مُنذِرٌ وَمَا مِنِ إِلَهٍ إِلَّا اللَّهُ
الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿٦٥﴾

رب ہے آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان کے
درمیان ہے۔ قوت والا بخشنے والا ہے۔

رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا
بَيْنَهُمَا الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ ﴿٦٦﴾

کہدو کہ یہ ایک خبر ہے بہت بڑی۔

قُلْ هُوَ نَبَأٌ عَظِيمٌ ﴿٦٧﴾

تم جس سے منہ پھرتے ہو۔

أَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُونَ ﴿٦٨﴾

نہیں تھی مجھے کچھ بھی خبر عالم بالا (کے
فرشتوں) کی جب وہ جھگڑتے تھے۔

مَا كَانَ لِي مِنْ عِلْمٍ بِالْمَلَائِكَةِ
إِذْ يَخْتَصِمُونَ ﴿٦٩﴾

نہیں وحی کیجاتی ہے میری طرف مگر یہی کہ
میں ڈرانے والا ہوں واضح طور پر۔

إِنْ يُؤْحَىٰ إِلَىٰ إِلَّا أَنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ
مُّبِينٌ ﴿٧٠﴾

جب کہا تیرے رب نے فرشتوں سے کہ میں
پیدا کرنے والا ہوں ایک بشر مٹی سے۔

إِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلِكَةِ إِنِّي خَالِقٌ
بَشَرًا مِّنْ طِينٍ ﴿٧١﴾

پھر جب درست کر لوں میں اسکو اور پھونک
دوں اس میں اپنی روح تو گر جانا اسکے آگے
سجدے میں۔

فَإِذَا سَوَّيْتُهُ وَنَفَخْتُ فِيهِ مِنْ
رُّوحِي فَقَعُوا لَهُ سَاجِدِينَ ﴿٧٢﴾

فَسَجَدَ الْمَلَائِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ ﴿٧٣﴾

سو سجدہ کیا فرشتوں نے سب کے سب اکٹھے۔

إِلَّا إِبْلِيسَ اسْتَكْبَرَ وَ كَانَ مِنَ الْكٰفِرِينَ ﴿٧٤﴾

سوائے ابلیس کے کہ اس نے تکبر کیا اور وہ ہو گیا کافروں میں۔

قَالَ يَا إِبْلِيسُ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِإِيْدِي اسْتَكْبَرْتَ أَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِينَ ﴿٧٥﴾

فرمایا اے ابلیس کس چیز نے منع کیا تجھے سجدہ کرنے سے اسے جس کو بنایا میں نے اپنے ہاتھوں سے۔ کیا تو نے تکبر کیا یا تھا تو اونچے درجے والوں میں۔

قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ خَلَقْتَنِي مِنْ نَّارٍ وَ خَلَقْتَهُ مِنْ طِينٍ ﴿٧٦﴾

اس نے کہا میں بہتر ہوں اس سے۔ پیدا کیا تو نے مجھ کو آگ سے اور پیدا کیا اسے مٹی سے۔

قَالَ فَأَخْرِجْ مِنْهَا فَإِنَّكَ رَاجِعٌ ﴿٧٧﴾

فرمایا بس نکل جا یہاں سے یقیناً تو مردود ہے۔

وَ إِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِي إِلَى يَوْمِ الدِّينِ ﴿٧٨﴾

اور یقیناً تجھ پر میری لعنت رہے گی قیامت کے دن تک۔

قَالَ رَبِّ فَأَنْظِرْنِي إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ ﴿٧٩﴾

اس نے کہا میرے رب تو مہلت دے مجھے اس روز تک کہ لوگ دوبارہ اٹھائے جائیں۔

قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِينَ ﴿٨٠﴾

فرمایا یقیناً تو ہے مہلت دیے جانوالوں میں۔

إِلَى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ ﴿٨١﴾

اس دن تک جس کا وقت معلوم ہے۔

قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَأُغْوِيَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٨٢﴾

اس نے کہا تو قسم ہے تیری عزت کی یقیناً میں بہکاتا رہوں گا ان سب کو۔

إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمْ الْمُخْلِصِينَ ﴿٨٣﴾

سوائے تیرے بندے ان میں جو مخلص ہیں۔

قَالَ فَالْحَقُّ وَالْحَقُّ أَقُولُ ﴿٨٤﴾

فرمایا تو یہ حق ہے اور حق ہی میں کہتا ہوں۔

لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ وَ مِمَّنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٨٥﴾

یقیناً میں بھر دوں گا جہنم کو تجھ سے اور ان سے جو پیروی کریں گے تیری ان میں۔ سب سے۔

قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ وَ مَا أَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِينَ ﴿٨٦﴾

کہدو کہ نہیں میں مانگتا تم سے اس پر کوئی اجر اور نہ ہوں میں بناوٹ کرنے والوں میں۔

إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ﴿٨٧﴾

نہیں ہے یہ مگر ذکر سارے جہانوں کے لئے۔

وَلِتَعْلَمَنَّ نَبَأَهُ بَعْدَ حِينٍ ﴿٨٨﴾

اور یقیناً تم جانو گے اسکی خبر کچھ وقت کے بعد۔

